تعارف وتبصرہ

جادو کی حقیقت، جنوں اور شیطانوں کی دنیا

غازی عزیر

ناشر: ادارۂ توحید، محلہ شیخان، بالائے قلعہ، علی گڑھ، سنہ اشاعت ۲۰۰۳ء، صفحات ۳۶۷ (ناشر کے پتے پر مفت دستیاب ہے۔)

جادو کے بارے میں سماج میں دو متضاد رویّے پائے جاتے ہیں۔ بعض لوگ اس کا بالکلیہ انکار کرتے ہیں اور اسے فرضی افسانے اور خیالی باتیں قرار دیتے ہیں تو دوسرے لوگ غلو کی حد تک اس پر یقین رکھتے اور جادوگروں اور عاملوں کے چکر میں پڑے رہتے ہیں۔ اس موضوع پر جو بعض کتابچے اور رسائل پائے جاتے ہیں ان میں غیر مستند واقعات و قصص، غیر منصوص اوراد و وظائف، نقوش اور تعویذات کے ذریعہ علاج کے طریقے اور بزرگوں کے مجرّبات بیان کیے گیے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں اس موضوع پر علمی و تحقیقی انداز میں اظہارِ خیال اور احادیث، علماء سلف کی آراء، فتاویٰ اور اجتہادات کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔

یہ کتاب اصلاً سعودی عرب کے ادارہ المؤسسۃ العامۃ لتحلیۃ المیاہ المالحہ کی ذیلی کمیٹی لجنۃ الانشطۃ العامۃ جبیل کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے سالانہ علمی مقابلہ ۱۴۱۹ھ میں شرکت کی غرض سے عربی زبان میں لکھی گئی تھی اور مذکورہ مقابلے میں اسے اول انعام کا مستحق قرار دیا گیا تھا۔ عربی کتاب کی اشاعت کے بعد مصنف ہی نے اس کا اردو ترجمہ کیا تو اس میں خاطر خواہ اضافے کیے۔ اس طرح ان کے بقول "یہ اردو کتاب اصل عربی کتاب کے حجم کے مقابلے میں تقریباً پانچ گنا بڑھ گئی ہے۔"

یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے، باب اول میں جادو کی حقیقت، اس کا حکم اور اس کے خطرات بیان کیے گئے ہیں۔ دوسرا باب جنوں اور شیاطین کے احوال اور خطرات پر ہے، تیسرے باب میں جنوں اور شیاطین سے مقابلہ کی تدابیر مذکور ہیں۔ چوتھا باب جنوں کی آسیب زدگی اور جادو سے خلاصی اور اس کے عوارض کے علاج سے متعلق ہے۔ پانچویں باب میں علاج کے غیر شرعی طریقوں پر بحث کی گئی ہے۔

فاضل مصنف نے اس موضوع پر عربی اور اردو میں دستیاب تمام قدیم اور جدید مصادر کو پیشِ نظر رکھا ہے اور موضوع کے تمام پہلوؤں پر حوالوں کے ساتھ مدلّل بحث کی ہے (محمد رضی الاسلام ندوی)